CC-0. Kashmir Treasures

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

برائے تبصرہ

ویریندر پٹواری

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

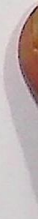

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میری آواز سنو!

(نظمیں)

ویریندر پٹواری

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

☆ جملہ حقوق بحق شاعر محفوظ

نام کتاب : میری آواز سنو (نظمیں)

شاعر : ویریندر پٹواری (ویریندر کمار پٹواری)

سال اشاعت : ۲۰۲۲ عیسوی

کمپوزنگ : المختار پبلی کیشنز

طباعت : المختار پبلیشرز، اننت ناگ، کشمیر

قیمتھ : Rs. 350/-

-: کتاب ملنے کا پتہ :-

ایوانِ ادب پبلشرز، 2936۔ کلاں مسجد، ترکمان گیٹ، دہلی۔6

ISBN : 978-81-958856-3-3

Meri Aawaz Suno

by: Veerinder Patwari (Veerinder Kumar Patwari)

Edition : 2022

Price : Rs 350/-

Publisher: Almukhtar Publishers Anantnag

E-mail : almukhtar@gmail.com

Mobile : 9797005555

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

فہرست

انتساب	6
پیش لفظ	7
ربا اور ربا!	9
میں شاعر تو نہیں!	11
پھر ہوا ایسا کہ!	15
کمل کا پھول	18
میری آواز سنو!	21
ابھی بہت سویرا ہے	28
وداعی	30
دھوئیں کی لکیر!	33
یہ کبھی سوچا نہ تھا!	36
پیار!	38
گمشدہ دل	40
آفت	43
تلاش	44
درار	48
صحرا کا خواب	51
آگ کا دریا	54

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

گوشوارے	57
پتوں کا خواب	60
برف کے دیوتا	64
شکار	68
اُمید	70
خوف	73
مادھو	77
آج کا انسان	80
سوکھا	82
سوچ رہا ہوں	85
برگد کا پیڑ	89
کتھا	91
سوز نہاں	94
پھر آیا طوفان	96
آئے بھی تو کیسے	98
اِک دوجے کی خاطر	100
نازنین!	102
اور جب!	104
بیگانے	106
تب کیا کرے کوئی؟	108

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وہ نہ ہوتو	110
اور ہوگئی شناخت	113
اور خواب ٹوٹ گئے	115
تڑپ	121
ضرورت	124
بدلہ	126
آواز	130
چناو	132
ہائے مہنگائی	134
خوابوں کی سوغات	136
وجود	138
نادان	140
آہٹ	141
اے وطن	143
آخری پہر	145
صبح	148

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اِنتساب

جب خدشات توقعات کو دبوچ لیتے ہیں تب امیدیں یوں ڈوب جاتی ہیں گویا سمندر کی عمیق گہرائیوں میں پتھر کے ٹکڑے! مگر خدشات کے بوجھ کو ہٹا کر جب میں نے اپنی امیدوں کو کاغذ کی کشتیوں میں بٹھا کر تدبیروں کے حوالے کر دیا تھا تب میں سمجھ رہا تھا کہ میرے سو سے زیادہ نظموں کی فائیل کھو چکی ہے! مگر میری بہو ڈاکٹر نشا نے فائیل کو رد ہونے سے بچا لیا تھا! اور یہ جان کر میری نظموں کے قدردان اور ایک ادب پرور مہربان دوست جناب زاہد مختار نے میری شاعری کے پہلے مجموعے کو منظر عام پر لا کر مجھے مسیحائی احساس دلایا ہے !

''میری آواز سنو!'' میرا نظموں کا اولین مجموعہ،

ڈاکٹر نشا اور پیارے زاہد مختار کے نام!!

ویریندر پٹواری

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پیش لفظ

ویریندر پٹواری کا نام بصارتوں کے حوالے سے یا سماعتوں کے حوالے سے جب سامنے آتا ہے تو اردو اور کشمیری ادب کی لامنتہائی ساعتوں کی ایک تواریخ سامنے آجاتی ہے۔ شخصیت ملنسار، مسکراہٹوں سے مزین اور ادبی فن پارے احساس اور ادب برائے زندگی کے عکس سے لبریز۔

زیرِ نظر شعری مجموعہ ''میری آواز سنو'' محبانِ ادب اور ناقدین کے لیے ایک حیرت بھری نوید ثابت ہوگا کیونکہ ابھی تک محبانِ ادب ویریندر پٹواری کو ایک افسانہ نگار کی حیثیت سے جانتے تھے لیکن اب وہ ہمارے سامنے ایک نیا اوتار لئے ظاہر ہو رہے ہیں حالانکہ اس بارے میں وہ خود رقم طراز ہیں کہ

''میں ایک شاعر نہیں ہوں! برسوں پہلے ڈاکٹر بشیر بدّر نے 1978 میں، کٹھوعہ میں میرے ساتھ گزارے چند دنوں کے دوران

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مجھے یہ احساس دلایا تھا کہ میرے نثر میں بھی شاعرانہ لے ہے اور تب سے اب تک کی سبھی تخلیقی تحریریں کبھی افسانوں یا پھر نظموں کی شکل اختیار کرتے ہوئے مجھے اکثر چونکاتی رہتی ہیں!''

ویریندر جی ایک منجھے ہوئے، معتبر افسانہ نویس کے طور پر آسمان ادب میں ستارے کی مانند موجود تو ہیں ہی دیکھتے ہیں کہ بحیثیت شاعر اُنہیں کتنی پذیرائی حاصل ہوگی حالانکہ یہ بات اپنی جگہ مسلم ہے کہ اس مجموعے میں نظموں کا جو سمندر موجزن ہے اُس میں ایک تڑپ ہے۔ایک احساس ہے، ایک چھبن ہے.....

جہاں تک لفظوں کا تعلق ہے تو یقیناً قاری اور ناقدین ادب خود اس بات کا اعتراف کریں گے کہ نظمیں زبان کی روانی کے ساتھ ساتھ تفہیم و تاثر میں کسی سے کم نہیں۔

دعا یہی کہ ویریندر جی کا قلم اپنی حساس تحریروں سے ہمیں برسوں نوازتا رہے اور ادب کے اس سفر میں اُن کا سفرِ جاوداں جاری رہے۔

دسمبر ۲۰۲۲ء

زاہد مختار

مدیر ''لفظ لفظ''

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

رباا و ربا !

او ربا!
دل کو دل سے ملا دے
بچھڑے یار ملا دے
ربا اور با!!
دل اندھا ہے تو
دل ہی لاٹھی ہے
دل بہرا ہے تو
دل ہی گونگا ہے
دل ہی دل کو راہ دکھائے
دل ہی دل کو باتیں سمجھائے!
دل کو دل سے ملا دے
بچھڑے یار مِلا دے

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ربا او ربا !

دل دریا ہے تو

دل ہی کشتی ہے

دل مانجھی ہے تو

دل ہی چپو ہے

دل رہ گزر ہے تو

دل ہی سفر ہے

دل ہم سفر ہے تو

دل ہی منزل ہے

دل کو دل سے ملا دے!

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میں شاعر تو نہیں!

میں شاعر تو نہیں
مگر پھر بھی... جانے کیوں؟!
خلاؤں میں گھور گھور کر
یا گرد و پیش نظریں دوڑا کر
میں یوں محسوس کر رہا ہوں... جیسے!
جیسے میرے سامنے ایک کینواس ہے
کورا کینواس...!
دھرتی کی طرح بڑا
اور آکاش کی طرح پھیلا ہوا
ہر طرف رنگ ہی رنگ بکھرے پڑے ہیں
کچھ شوخ، کچھ پھیکے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کچھ لہو کی طرح لال لال

انگاروں کی طرح چمکیلے

اور کچھ میلے کُچلے بدن کی طرح زرد!!

میرے ہاتھ میں ایک برش ہے

اتنا چھوٹا کہ کسی دُلہن کے

جوڑے پر گُلکاری کر سکوں

اور کبھی اتنا بڑا کہ

سمندر میں ڈبو کر

آکاش میں تیرتے ہوئے

بادلوں کے ٹکڑوں کو

ایک سنگ تراش کی طرح

تراش سکوں

اور یوں

میں برش کے سٹروکس

لگاتا رہتا ہوں!

میرے کینوس پر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نِت نئی تصویریں

اُبھر کر

سامنے آتی رہتی ہیں

کچھ اچھی، کچھ بُری

کچھ دلکش، کچھ ڈراونی!!

اور پھر

تنہا ہوں میں اکثر

جب یہ تصویریں

میرا تعاقب کرتی رہتی ہیں

تب میں

اُن تصویروں کو

الفاظ کا لبادا پہنا کر

قید کر دیتا ہوں

فقط یہ سوچ کر کہ

شاید کبھی...اور کہیں

کوئی شناسا چہرا دیکھ کر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میری تصویریں بول پڑیں!!

لفظوں کی یہ ترتیب

حالات سے ابھرے واقعات کا

ایک چشم دید گواہ کے

احساسات وجذبات سے

جڑے خیالات کا

بے باک اظہار کرنے والی

میری بولتی تصویریں

تحریروں کی شکل میں

استعارے ہیں اشعار ہیں

تُو میری آواز سنو!

میری نظموں کا مجموعہ

میری شاعری ہے

اور میں یقیناً

ایک شاعر ہوں!!

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پھر ہوا ایسا کہ!

سرسبز پتوں کو معلوم نہیں
کہ درخت کیوں تھرتھرا رہا ہے
شاخیں کیوں کانپ رہی ہیں
اور وہ کیوں گرتے جا رہے ہیں
حیران ہو کر
سرگوشیوں میں
پوچھ رہے تھے
ایک دوسرے سے
کیا تم نے لمبی لمبی گردن والے
سائبریا کی برف سے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اُڑ کر آئے

پرندوں کو دیکھا تھا!

پھر ان کے عقب میں آئی

تیزی سے دوڑتی ہوئی

ہواؤں کو محسوس کیا تھا؟

گورِ یخ کی ہوائیں ہوتیں

تو ہمارے رنگ زرد ہوتے!

بچھڑ کر اُڑتے اُڑتے

جانے کہاں پہنچ گئے ہوتے!

درخت کے نیچے بیٹھی

زندہ بیوہ

اپنے کاجل کو

آنسوؤں سے دھو کر

اپنے مردہ بچے کو

اشکوں سے نہلا رہی ہے

یہ سوچ کر کہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اس سے پہلے

خاقان ایک اور دھماکہ کر کے

اس کو ڈرا کر بھگا دے یا مار دے

وہ بچوں کو پتوں کا کفن اوڑھ کر

ادھ جلی زمین میں دفن کر دے

پھر ہوا ایسا کہ

ایک اور بم پھٹ گیا....

نہ درخت رہا....نہ بیوہ.....نہ بچہ

اور نہ پتے....!!!!!!

☆☆☆

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

کمل کا پھول

ایک گہری جھیل سے نکلا
کِھلا کِھلا مگر
ڈنٹھل سے ٹوٹا کمل کا پھول
اُچھلتا رہا آبشاروں میں
بہتا رہا ندی نالوں میں
ٹکراتا رہا بے بس کناروں
اور سخت چٹانوں سے...!
سڑا ہوا کمل کا پھول
اب ڈھونڈ رہا ہے
سمندر کی عمیق گہرائیوں میں
لکشمی نارائین کا سنگھاسن
اور برہما[1] کا آسن

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

سمندر میں سناٹا تھا
کہیں کالا ناگ بھی نہ تھا[۲]
مشکل سے ایک سیپ ملی
جس میں ایک بدشکل کیڑا
پل رہا تھا
کیڑے نے جب پھول کو دبوچا
تب کمل کے پھول نے جانا
پنکھڑیوں پہ خون کے قطرے تھے
اور انسان کا خون ہی اس بے رحم
کیڑے کی غذا تھی....!
کمل کے پھول کی مُرجھائی آنکھیں
متلاشی تھیں آخری سانس لینے تک
لکشمی نارائن کے سنگھاسن کی
اور برہما جی کے آسن کی....لیکن
تب تک کیڑے کا منہ
دھرتی سے بھی بڑا ہو گیا تھا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کیڑے نے جب پھول کو دبوچا
تب کمل کے پھول نے جانا
پنکھڑیوں پر خون کے قطرے تھے
اور انسان کا خون ہی اس بے رحم
کیڑے کی غذا تھی !
کمل کے پھول کی مُرجھائی آنکھیں
متلاشی تھیں آخری سانس لینے تک
لکشمی نارائین کے سنگھاسن کی
اور برہما جی کے آسن کی....لیکن
تب تک کیڑے کا منہ
دھرتی سے بھی بڑا ہو گیا تھا.....

☆☆☆

۱؎ کائینات کو بنانے والے پرمیشور کا ایک روپ جس کے تین سر ہیں۔
۲؎ کئی سروں والا سانپ جس کی گود میں لکشمی اور نارائین نے اپنے تخت بنا لیا ہے۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میری آواز سنو!

صدیوں سے قہرِ آدم کے شکار
گزر چکی صدی میں
ایٹمی توانائی کی ایجاد سے
ہیروشما اور ناگاساکی کے
عبرت ناک انجام سے خوفزدہ!
اور رواں صدی کے دوران
عالم میں چار سو پھیلے آدم خور
کرونا وائیرس کے کہرام سے
نجات پانے کی خاطر
وحدت پر یقین اور کائنات سے
محبت کرنے والے میری مسیحائی
راحتوں کے منتظر اشرف المخلوق

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اپنے اپنے عقیدوں کے حوالوں سے
میری کرامات کا ذکر کرنے والو
میری آواز سُنو۔۔۔!!
میں نہ تمہارا سنتری ہوں اور
نہ تمہارا پاسباں ہوں!
میں نہ زمین ہوں
اور نہ آسمان ہوں
دونوں کے درمیان
دکھائی نہ دینے والی
ہوا بھی نہیں ہوں!
ہاں مگر ہوا کو اکثر
سیڑھی بنا کر
اُڑان لے کر
بھاپ سے بادل
بادل سے بارِش
یا برف بن کر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

زمین پر اُتر جاتا ہوں!

برف سے پانی بن کر

منجمد گلیشیروں کے

دامن سے نکل کر

کبھی آبشار بن کر

کبھی پہاڑی نالا بن کر

کبھی گرجتا پہاڑی دریا

کبھی پُرسکون دریا بن کر

کبھی جھیل بن کر

کہیں برف میں بھی

ایک اُبلتا چشمہ بن کر

کائنات کو تر و تازہ! رکھتا ہوں

گلستان بوستان کی

آبپاشی کرتا ہوں

پیاسی زمین کی

آبیاری! کرتا ہوں

CC-0. Kashmir Academy Collection

سمندروں کو سوکھنے

نہیں دیتا ہوں!

کبھی ہزاروں کوس زمین دوز

سفر طے کرتا ہوں

اور کائنات کی

پیاس بُجھاتا ہوں!!

اب جان گئے نا؟

کہ میں کون ہوں!

ہاں میں برف ہوں!

مہرِ خدا کا ایک

مسیحائی کرشمہ!!

دُنیا بنانے والے نے مُجھے

سورج میں سما جانے سے پہلے

سات رنگوں کو ایک کرتے ہوئے

سفید رنگ! سے نوازا ہے

مُجھے ٹینکوں سے کُچل کر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سرحدوں پر مسلّ کر
جل چکی عمارتوں کی راکھ ڈال کر
مُجھ سے میرا اُجلا پن چھین کر
پاؤں سے روندھ کر
کیچڑ یا خونِ آدم سے مِلا کر
داغ دار! مت کرو۔ دُنیا والو
اور میری آواز غور سے سن لو!
ایٹمی تجُربات کرنے والے ارادتاً
اپنی انقلابی ایجادی قوّت کو
تباہ کن انتقامی طاقت بنا کر
توانائی کی تپش سے میرے
وجود کو مٹا رہے ہیں دُنیا والو؟
برف باری تھم گئی تو نتیجتاً
سمندر خشک ہو جائیں گے!
پھر قیامت خیز حالات میں تب
کوئی زمینی آبی یا اڑنے والے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جاندار زندہ رہ سکے گا کیا؟

عقیدت کی خوشبو سے میری

پذیرائی کرنے والو!

مجھے آلودگی کی بدبو سے

قہر انگیز آلودگی کا شکار

بنانے والے جنگجو حکمرانو!

میری آواز سن کر جواب دو؟

خشک سمندروں سے

بھاپ اڑان لے کر جب

بادل نہیں ہوں گے تب

زمین سے اڑ رہے بادل

آسماں سے بارش اور

برف باری کا تسلسل

تھم جائے گا!

پھر اپنے عالم کی نگاہوں سے

پوشیدہ رکھے چھپے بے صدا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دریچوں سے جھانکنے والے

وحدت پر! یقین کرنے والے

کائنات سے محبت کرنے والے

آلودگی سے نفرت کرنے والے

کیا شائستگی سے، پاکیزگی سے

ایک دوسرے کے دم توڑنے کی

سسکیوں اور ہچکیوں کی آواز

سُن پائیں گے؟؟

میری آواز سُن لو!۔۔۔دُنیا والو!

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ابھی بہت سویرا ہے

ابھی بہت سویرا ہے
کھڑکی ادھ کھُلی ہے
اور میں تھکا ہارا
بسترے پہ دراز
سگریٹ کے ہلکے ہلکے کش لگا کر
دھویں کی پتلی پتلی لکیریں
دیکھ رہا ہوں
باہر برف گر رہی ہے
ہلکی ہلکی خموش خموش
گویا اُن پہاڑوں کے پیچھے
آشا نراش ہو کر
غمِ فُرقت میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

چپکے چپکے

آنسو بہا رہی ہوا!

ہر طرف برف ہی برف ہے

اور میں

جذبات و احساسات کی

گھٹن محسوس کرتے ہوئے

برف کی چادر پر

چند قدموں کے نشاں دیکھ کر

جانے کب سے

برف کے تودوں کے نیچے

اُس پری وش کو ڈھونڈتا پھرتا ہوں

جس کی سرگوشیاں

ایک مدت سے

ان دیواروں کے پیچھے سنائی دیتی ہیں

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وداعی

اُس نے مضبوطی سے
ہاتھ پکڑ کر سرگوشی میں پوچھا
تُم کچھ کہتے کیوں نہیں ؟
اُس نے آہ بھر کر جواب دیا
دہکتے انگارے، بھڑکتے شعلے
تپش عشق کی، رنگ لہو کا
پگلتے شیشے، بے قرار سانچے
میں نے یہ خواب دیکھا ہے!
اور تُم نے؟
تھرتھراہٹ لبوں کی، آواز سسکیوں کی
ماتم عشق و محبت کا، بارات امیری کی
طوفان اشکوں کا، فریاد کا جل کی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بے بسی گالوں کی، تحریر خلش کی
میں نے یہ سچائی دیکھ لی ہے
کیونکہ میں تمہاری طرح
پل بھر بھی نہ سو سکی!
دونوں خاموش ہو گئے
نظریں جھک گئیں اور پھر
خلاؤں میں گھورتی رہیں
چندرما بالوں کے پیچھے
بار بار چھُپ کر
آہیں بھرتا رہا
خزاں کی ہوائیں
چنار کی شاخوں کو چیر کر
پتوں کو ہلاتی رہی
زرد پتے جو کبھی سبز تھے
زمین پر گرتے رہے
بادِ صرصر نے کمزور سانسوں کو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دبوچ ڈالا اور

کانوں میں شہنائی کی آواز

گونج اُٹھی تو

وہ گرم گرم ہاتھ الگ ہوتے ہی

برف کی طرح ٹھنڈے ہو گئے

بوڑھا تاجر مال دے کر

اپنا مال اُٹھانے آیا تو

بِک چکی کمسن دُلہن

غریب محبوب کی گود میں

سر رکھ کر

وداعی لے چکی تھی!

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دھوئیں کی لکیریں!

دور دور تک پھیلے ایک بیاباں میں کھو چکے
اپنے امن پرست ملک کی سرحدوں کے نگہباں
اور عالمی امن پرور ہم وطنوں سے بچھڑ چکا
ایک ستم گر حملہ آور کا مفرور جنگی قیدی
مسیحائی راحت پانے کی اپنی کش مکش میں
ناکامیوں اور مایوسیوں کا بھاری بوجھ اٹھا کر
دبّے پاؤں چلتے چلتے بہت دور سے نظر آ رہی
دھوئیں کی چند لکیریں دیکھ کر چونک پڑا ہے!
کیونکہ اس کو یوں لگ رہا ہے گویا امید کی
سحر انگیز کرنوں نے مایوسی کے بادلوں کو
چیر کر ایک پر امن بستی کی شناخت کر دی ہے!!

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نتیجتاً جوش کی قوت نے جب ہوش مند سپاہی کے
کندھوں سے خدشات کے بوجھ کو ہٹا دیا تب ایک
تھکا ہارا سپاہی دبّے پاوں چلنے کی بجائے دوڑ کر
بستی میں داخل ہوتے ہی لرز کر سکتے میں آ گیا!
کیونکہ اس کے تصورات سے ابھرے بستی کے
سہانے اجالوں اور بسکین کی سریلی آوازوں کو
حقیقتاً جنگ سے ابھرے چار سو پھیلے دھویں
اور توپوں و بمباری کے شور نے دبوچ ڈالا تھا!
اس سے پہلے وہ اپنی مسیحائی راحت کے لیے
کسی اشرف المخلوق کے گھر میں پناہ لے پاتا
مفرور جنگی قیدی یہ جان گیا کہ اس بستی کے
مکانوں کے سبھی مکین اپنے ہی گھروں میں
بے بس لاچار اور خوف زدہ جنگی قیدی ہیں!
اور سبھی دن رات پاس پاس رہتے ہوئے بھی
نہ ایک دوسرے کو دیکھ پاتے ہیں اور نہ
ایک دوسرے کی آوازیں سن سکتے ہیں!

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اور یہ جان نہیں پاتے ہیں کہ بد بخت بسکین کو
کوئی امن پرست دھماکوں کے قہر سے بچار ہا ہے!؟
یا کوئی عالم گیر بن جانے کا جنونی حملہ آور
اپنی نیوکلیائی قوت اور فوجی طاقت کے دم پر
بستی کے وجود کو مٹانے کی پہل کر چکا ہے!؟

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ کبھی سوچا نہ تھا !

برسات میں بھی
پیاسے ہونگے ؟
یہ کبھی ہوتا نہ تھا
بارش کی بوندیں قید ہونگی
یہ کبھی سوچا نہ تھا
یار کے پہلو میں قتل ہونگے
یہ کبھی ہوتا نہ تھا
خون کی بوندیں سفید ہونگیں
یہ کبھی سوچا نہ تھا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وقتِ سحر بھی اندھیرے ہونگے

یہ کبھی ہوتا نہ تھا

سورج کی کرنیں قید ہونگی

یہ کبھی سوچا نہ تھا

شناسا چہرے بھی بیگانے ہونگے

یہ کبھی ہوتا نہ تھا

گُل مہر کی کونپلیں سفید ہونگی

یہ کبھی سوچا نہ تھا

شعلے کمروں میں بند ہونگے

یہ کبھی ہوتا نہ تھا

دھویں کی لکیریں قید ہونگی

یہ کبھی سوچا نہ تھا

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پیار !

میں نے ایک پیار کی خاطر
ساری دنیا کو بھول ڈالا ہے
میں نے ایک شخص کی خاطر
مہربانوں کو بھی بھول ڈالا ہے
میں نے ایک احساس کی خاطر
احساسات کو دبوچ ڈالا ہے
میں نے ایک چاہت کی خاطر
چاہتوں کو دبوچ ڈالا ہے
میں نے ایک راہ کی خاطر
راستوں کو مِٹا ڈالا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میں نے ایک بندھن کی خاطر
بندھنوں کو توڑ ڈالا ہے
میں نے ایک پھول کی خاطر
صحراؤں کو سینچ ڈالا ہے
میں نے ایک پیار کی خاطر
ویرانوں کو بسا ڈالا ہے
میں نے ایک انجام کی خاطر
خود ہی ارتھی کو سجا ڈالا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

گُمشدہ دل

کبھی کبھی
ہم بھی
چاندنی راتوں میں
کھیتوں کی لہک
دیکھ لیا کرتے تھے
گھنے جنگلوں میں کستوری کی مہک
سونگھ لیا کرتے تھے
چناروں کی شاخوں پہ بیٹھے
پرندوں کی چہک
سُنا کرتے تھے.....اور اکثر
اپنے گلستاں میں
سانسوں سے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شبنم کے قطروں کو

چھو کر

چاہت کی دھُن پر

اور دھڑکنوں کی

لَے پر

رقص کرتے تھے

دلرُبا کو یاد کرتے تھے

اپنوں کو آواز دیتے تھے

وہ بھی کیا دن تھے!

لیکن اب

جب سے

تنہائیوں میں اکثر

بادلوں کی گرج

بجلیوں کی چمک

اور آگ کا قہر

دیکھ لیتے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تب سے...اُف اُف...!!

اپنے ادھ جلے چہرے کو

چھوُ کر

قہرِ آدم کی دہک

محسوس کر لیتے ہیں

اور پھر

شہر بے چراغ کی

چوڑی مگر تاریک گلیوں میں

اُس گمشدہ دل کو

تلاش کرتے کرتے

آہیں بھر لیتے ہیں.....!

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آفت

پھر چلی ایسی ہوا
کہ شبنم کے قطرے اُڑ گئے
پھر چلی شعلوں کی آندھی
اور گُل مُرجھا گئے
پھر ہوئی انگاروں کی بارش
اور دریا سوکھ گئے
پھر ہوا ایسا کہ گُلشن
آگ میں جلتے رہے
پھر جل گیا میرا نشیمن
لگ گئی ہوا پانی میں آگ
اور میں ابھاگن ادھ جلی
ہون گیلی لکڑی کی طرح
انگار سے لپٹی
اور دھویں میں سسکتی ہوئی.....!

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تلاش

چنار کے زرد پتے
اُڑتے اُڑتے
جھیل ڈل کے منجمند پانی پر
گرتے گرتے
اور پھر پھسلتے پھسلتے
یوں لگ رہے ہیں
جیسے برفیلی سطح پر
کرتب دکھانے والی
حسین دوشیزائیں
پیار و محبت کا پیغام دے کر
ٹھٹھرتی ہوئی شام کے بعد

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آنے والے جاڑے کی نرم گرم

دھوپ کی بات کر رہی ہوں !

یہ تب کی باتیں تھیں

اور اب چنار کے نیچے

بکھرے پڑے زرد گیلے

پتوں کو دیکھ کر

ایک دُلہن

اپنی اُجڑی مانگ دیکھ کر

آہ بھر کر

بڑبڑا رہی ہے

آہ، زبان بند

پلکیں بند

اور پھاٹک بھی بند!

پھر

اندر ہی اندر

ظُلم کی تپش سے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اُبلتے ہوئے خون سے

نمک مانگ کر

پانی کے قطرے

آنسو بن کر

بہتے رہے

آنسو بہتے رہے.....بہتے رہے!!

اور بہتے رہے.....!!.....!!

اور آنسو کے جھرنے

گالوں کو چھو کر

خون الودہ آنچل میں

جذب ہوتے رہے.....ہوتے رہے...!!

اور بیوہ کی طرح

وجود اپنا

تلاش کرتے رہے۔کرتے رہے!!

تپتے ہوئے صحرا کی

گرم ریت پر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

چلتی رہی

پانی کی دھارا

اور زرد پتوں کی طرح

چنار کا درخت

اور بیوہ دُلہن

سب مل کر

گمشدہ کو

گمشدگی کی گہرائیوں میں

تلاش کرتے رہے....!!

کرتے رہے اور کرتے رہے!!!

☆☆☆

درار

کاغذ کی ناؤ

تیر رہی ہے

اور دریا کی موجوں سے

جھول رہی ہے

گویا آسمان میں

اُڑتا ہوا سفید کبوتر

جھول رہا ہے.....

دریا کنارے بیٹھا رانجھا

یوں دیکھ رہا ہے

گویا مٹکے کے سہارے

مِلن کی آس میں

تیر رہی ہے.....

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دو جے کنارے

غمِ فرقت میں

آنسو بہا رہی ہے بے بس ہیر

سوچ رہی ہے کہ

اس بار شاید

ناؤ میں بیٹھا رانجھا

آنسو پونچھتے

قریب آرا ہے....

اچانک کاغذ کی ناؤ

دونوں کی نظروں سے

اوجھل ہوگئی۔ کیونکہ

کاغذ کی ناؤ

پَر کٹے کبوتر کی طرح

پھڑ پھڑا کر

پانی کے بوجھ سے

ڈوب گئی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

حالانکہ یہ سچ ہے کہ
اس بار نا بجلیاں کڑکیں
اور نہ دریا میں سیلاب آیا ہے
ہیر اور رانجھا، دونوں ہی
بے بس ہو کر
بے بس کناروں کے درمیان
بہتے پانی کو یوں دیکھ رہے ہیں
گویا وہ پانی نہیں
سرحد کی اونچی دیواریں ہیں
یا دلوں کے درمیان
ڈالی گئی دراریں ہیں
ہیر رانجھے کا یہی مقدر ہے
مگر اوروں کا کیا ہوگا...!؟
کاش دراریں پُر ہو جائیں
ہیر رانجھے کی یہی پکار....!

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

صحرا کا خواب

دور دور تک پھیلے ہوئے
صحرا میں
ٹھہری ٹھہری
ریت کی لہریں
بڑبڑا رہی ہیں
آسمان کو دیکھ کر
یاد دلا رہی ہیں
سورج اور چاند کو
صدیوں پرانی بات
جب ایک بھیانک
راکھشس نے
اپنی کُلہاڑی کے طلسم سے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

روپہلی پانی کی لہروں کو

ذروں میں کر دیا تھا قید!!

جھبی تو دور دور سے

سمندر سے آئی ہوئی ہواؤں کو

ریت کی یہ بے حس و حرکت لہریں

سرگوشیوں میں بتلا رہی ہیں

چوم لو ماتھا ہمارا

اور تن سے تن ملا کر

شام و سحر

گاتے رہو، بجاتے رہو

مِلن کے گیت....!!

لیکن اچانک

جرس کی آواز سُن کر

ٹوٹ گیا لہروں کا خواب

چیخ پڑی ہوائیں

دیکھ کر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

لہر اور لہر کے درمیان

ایک دراڑ....!!

قافلے کے سردار نے

بے وقت کا طوفان دیکھ کر

کچھ دیر کے لیے

روک دیا ہے کاروان...لیکن

تب تک

ٹوٹ چکا تھا

صحرا کا خواب !!

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آگ کا دریا

سمندر کی ایک اونچی لہر نے
جب دیکھا کروڑوں لہروں کو
سوچا کیوں نہ راجہ بن جاؤں
جیت لوں ساری دھرتی کو اور
ایک چکرورتی مہاراجہ بن جاؤں
ساگر کے معراج نے پھر
ہوکو اپنا سپہ سالار بنایا
اور پھر چاند ستاروں کا
آشیرواد لے کر
دھرتی پر آ کر من کیا
کروڑوں لہریں، شور مچاتیں
فتح کا بگل بجاتیں جب
دھرتی کے بالکل نزدیک تھیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تب ہمالیہ کی چوٹی پر
پاورتی ماتا شیو شنکر کی باتیں
غور سے سُن رہی تھیں
ایک گھمسان یُدھ ہوگا
مگر دھرتی پر آگ برسانے والا
راکھشس بھسم ہوکر جب
پانی میں بہہ جائے گا
تب ٹھنڈی ہوگی
دھرتی کی کوکھ اور
فرشتے بسالیں گے نیا سنسار
اس سے پہلے کہ
سمندر کا پانی
دھرتی کو چھو پاتا
پاروتی اور شیو جی دونوں
چیخ پڑے اور گھبراہٹ سے
دونوں بے ہوش ہوگئے!

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تب دھرتی کی تپش سے

پگھل رہا تھا ہمالیہ

اور جل رہا تھا

سمندر کا پانی...!!

ہر لہر اک شعلہ تھی

اور ہوا کا منہ بھی کالا تھا

اپنے ہاتھوں میں بم اُٹھا کر

راکھشس رقص کر رہا تھا

سمندر کی اونچی لہر کے آگے پیچھے

اوپر نیچے اور دائیں بائیں

ایک آگ کا دریا بہہ رہا تھا!!

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

گوشوارے

کتوں کی اگر
کھالیں بکتی
سڑکوں کے کتے
نایاب ہوتے
پھاٹکوں کے اندر
پالتو کتے ہوتے
باہر وردی پوش
پہرہ دیتے
چمڑے کے تاجر پھر
جھاڑیوں میں چھپ کر
شکاریوں کی طرح
گلی کوچوں میں بھی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جھانک جھانک کر

تاک میں بیٹھے ہوتے

تب شہروں میں تو کیا

جنگلوں اور سرحدوں پر بھی

کتوں کی رکھوالی کے

سامان میسر ہوتے

اور اگر

بک جاتا

انسان کا چمڑا

میسر ہوتیں

بچوں کی کھالیں

تب تاک میں بیٹھے

قراقلی[1] ٹوپیوں کے تاجر

بھیڑ کے بچوں کی کھال کے بدلے

ماں کی کوکھ کا سودا کرتے

ظلم ایسے جرموں کے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پوشیدہ رہتے غریبوں سے

اور اُن کے ہی حوالے سے

فیملی پلاننگ کے

گوشوارے بھرے جاتے.....!!

☆☆☆

لے نوزائد بھیڑ کی کھال سے بنائی ہوئی ایک خوبصورت مگر نہایت قیمتی ٹوپی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

پتّوں کا خواب

آدھی رات کو

چونک پڑا تو

میں نے پوچھا

چنار کے پتوں سے

مانا دستک ہوا نے دی ہے

اور آندھی نے کھڑکی کھول دی ہے

مگر وہ آواز کس کی تھی؟

پازیب پہن کر

جو چھو کر نکلی

وہ سرگوشی تھی

تب شاخ پہ بیٹھا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کبوتر بولا

پتے ٹھہرے گونگے بہرے

بے شک ہیں لولے لنگڑے

مگر ابھی ابھی جو ناچ رہے تھے

ہلکے ہلکے سروں میں گا رہے تھے

وہ سب پتے تھے

اور جو پری وش

پتوں کے بیچ کھڑی تھی

وہ سورگ سے آئی

کوئی اپسرا تھی

سفید رنگ کا لباس پہنے

صندل جیسے بدن پر

چندن لگا کر

وہ کہاں سے آتی ہے

کہاں چلی جاتی ہے

یہ وہ بتلاتی نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

چہروں کے جنگل میں
یوں نظر آتی رہتی ہے
جیسے تاروں کے جھرمٹ میں
مہہ جبین نظر آئے
چہرے سے گیسوؤں کا چلمن
ہٹا دے لگے یوں جیسے
شانت جھیل کی لہریں
چمک رہی ہوں
روپہلی کرنوں سے...!!!
صبح ہوئی تو میں نے دیکھا
زرد پتے سوئے پڑے تھے
اور سرسبز پتوں نے
دھویں سے لپٹ کر
دھول اُوڑھ لی تھی اور
چاند کو روشن کرنے والا آفتاب
کالی گھٹاؤں کے نیچے دب چکا تھا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کبوتر جانے کہاں چلا گیا

اور درخت کے نیچے بیٹھی

سردی سے ٹھٹھرتی ہوئی

سفید لباس پہنے لڑکی

خزاں آلودہ چنار کے زرد پتے

جلا کر

اپنے ہاتھ پاؤں گرم کر رہی تھی!۔۔۔!!

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

برف کے دیوتا

ایک دوجے کی پریت کی خاطر
قسموں، وعدوں اور وفا کی خاطر
پیار و محبت کی جیت کی خاطر
توڑ کر رسموں کی دیواریں
پھاند کر بندش کی دراریں
اپنے انجام سے بے خبر
دو چاہنے والے
کود پڑتے تھے ایک کشتی میں
اور پھر یوں ہوا کہ
سرد ہواؤں نے کشتی کو روکا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کالی گھٹاؤں نے مانجھی کو ٹوکا
مگر پھر بھی کشتی موجوں سے ٹکراتی
کشتی پھر بھی چلتی رہی
اور دونوں پریمی
ایک دوجے سے لپٹ کر
اپنی سانسیں گنتے رہے
دھڑکنوں کی آواز
سنتے رہے
اور دور برفیلے پہاڑوں پر بیٹھے
برف کے دیوتا کو دیکھتے رہے
اپنے دونوں ہاتھ اُٹھا کر
مسیحا کو سجدے کرتے رہے
شام نے کروٹ لی....اور
چار سُو اندھیرا چھایا
سرد ہوائیں خاموش ہو گئیں
اور تاریکیوں میں ڈوب گئیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کالی گھٹائیں...

کالی رات کی عمیق گہرائی میں

ڈوب گئے پتھروں کی مانند

دو چاہنے والوں کے سپنے

منجمند جھیل میں، جانے کب

رُک گئی تھی کشتی

اور بے حس و حرکت تھے

ایک دوسرے کو چاہنے والے

پیار و محبت کے نغمے گانے والے

صبح سویرے

بچے بولے

جھیل میں کسی نے

برف کے دو بُت بنائے

بوڑھی اماں نے ٹوک کر بتایا

جب بھی دھرتی پر

پاپ ہی پاپ ہونگے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تب تب ایسے ہی برف کے دیوتا
دھرتی پر اُتر کے آئیں گے
دور کھڑی ہو کر جب
بوڑھی اماں نے عقیدت سے
دیوتا کی آرتی اُتاری
برف کے بوجھ سے
جھکی ٹہنی پر بیٹھی
سوچ میں ڈوبی مُرغابی، بڑبڑائی
آگ سے جب برف پگھل جائے گی
تب جھیل میں کوئی برف کا دیوتا ہوگا
یا تیر رہی ہونگیں
دو چاہنے والوں کی لاشیں.....!!

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شِکار

گیسو بکھرے
گل دستے سجاتے
سوچ رہی ہے روپ متی
پلاسٹک کے پھولوں میں آخر
یہ مہک کہاں سے آئی
اپنے ہی جسم میں
موجود کستوری سے
بے خبر پاگل جنگل کی ہرنی
سوچ رہی ہے لہولہان ٹانگیں دیکھ کر
جنگل کی جھاڑیوں میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اور نوکیلے کانٹوں میں

یہ مہک کہاں سے آئی.....!؟

روپ متی اور پاگل ہرنی

دونوں کو دیکھ کر.....اچانک

خونخوار شکاری کی آنکھوں میں

ایک چمک سے آ گئی!!

اور چاروں طرف

جنگ کی دہشت چھا گئی!!

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اُمید

دھوپ کی کرنیں
پانی میں اُتر کر
ڈھونڈھ رہی تھیں
سپنوں کے شہزادے کو
شہزادہ
ریت پر چل کر
ڈھونڈھ رہا تھا
روشنی کو
روشنی کی کرنیں
پاتال کے اندھیروں سے ڈر کر
ڈھونڈھ رہی تھیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مچھیرے کے جال کو

جال بے چارہ

کرنوں کو دیکھ کر

سمیٹ رہا ہے

روپہلی مچھلیوں کو

بوڑھی مگر چالاک مچھلی

دیکھ رہی تھی بوڑھے مچھیرے کو

کشتی میں بیٹھی جوان مچھیرن

کھینچ رہی تھی ہلکے ہلکے جال کو !

جال بے چارہ

پشیمان ہو کر

دیکھ رہا تھا

مچھیرن کے خالی ہاتھ کو...!

مایوس اور بوکھلائی مچھیرن

کوس رہی ہے نصیبوں کو

اور دیکھ رہی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

للچائی نظروں سے

اپنے پیچھے اندھیروں کو چھوڑ کر

بھاگتی ہوئی سورج کی کرنوں کو....!!

پھر ایک ڈراونے اندھیارے میں

جل کی پری نے ڈبکی لگادی

اور بے بس مجبور جوان مچھیرن

چاند کی آس لگائے بیٹھی

اُمید کی کرنوں کو

تلاش کرتی رہی ...!!

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

خوف

صبح سویرے
خیمے کے اندر
دُبک کر بیٹھی
گربھوتی نے
جب جھانک کر
چڑھتے سورج کو دیکھا
تب دل سے ایک ہوک اُٹھی
اور ٹوٹے دل سے نکلی ایک صدا
کاش سورج کا بیٹا کرن[1]
میرے بطن سے پیدا ہوتا
اس سے پہلے کہ
سورج کی کرنیں مسکاتیں

CC-0. Kashmir Academy of Science. Digitized by eGangotri

گربھوتی کو اچانک یاد آیا

کرن یقیناً طاقتور تھا

لیکن فاتح تھا

تیر انداز ارجُن[۲]

ارجُن کے بارے میں بھی

جب گربھوتی نے غور سے سوچا

تب یاد آیا کہ

ارجُن کو تو ڈاکوؤں نے مارا تھا

کانپ اُٹھی تو پھر دعا مانگی

کیوں نا کرشن[۳] ہی

میرے بطن سے پیدا ہو جائے!

پل دو پل وہ

جھوم اُٹھی

لیکن ایک احساس نے

خوشیاں دبوچ لیں

آہ بھر کر وہ بڑبڑائی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کرشن یقیناً اوتار تھے

لیکن پھر کیوں

شکاری نے ان کو

دھوکے سے مارا ؟!

اور اگر ہوا وہی جو

اُس یُگ میں ہوا تھا

یہ سوچ کر وہ بہت گھبرائی

جانے کیا کیا بڑبڑائی

ٹوٹا آخر احساسات کا تسلسل

اور وہ سنتی رہی شوہر کی باتیں

شوہر بے چارہ بے بس ہو کر

بار بار کر رہا تھا وہی فریاد

مالک مجھ کو بیٹا ایسا دے

جو نکڑ پہ بیٹھے

دہشت گرد سے چھین لے

اُس کی کٹار

CC-0. Kashmir Treasures Collection

جو واپس دلا سکے اُس کو

اپنا خوش حال پیارا گھر!

خیمے کے اندر

جھانک جھانک کر دیکھتے رہے

اس کے ہم نوا مہاجرین کے

مجروح دل جب سوز نہاں سے

تڑپ اُٹھے تو

نکلی منہ سے ایک ہی آواز

ہجرت کے فولادی مکوں نے

کچل دے اُن کا بھی دماغ...!!

سورج تب تک ڈوب چکا تھا!

یا پھر نظروں سے

اوجھل ہو چکا تھا !!

☆☆☆

۱ ۲ ۳ : مہابھارت کے اہم ترین کردار

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مادھو

میں نے خونِ جگر سے
رنگ دیا تھا
اپنے مٹی کے مادھو کو
وہاں جہاں
گوتم دکھائی دیتا تھا!
لیکن جب مسیحائی ہوائیں بھی
آگ کو ساتھ لے کر چلتی رہیں
تب چلی شعلوں کی آندھی
اور برگد کی شاخیں
جل کر راکھ کا ڈھیر بن گئیں
پھر ہوئی آنسوؤں کی برسات تو
پہلے گرم راکھ ٹھنڈی ہوگئی
پھر پانی سے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اُتر گیا رنگ میرے مادھو کا

اور بہہ گئے

میرے خون کے منجمند قطرے!!

اور میں دور کھڑا

سوچتا رہا

رنگ کچا تھا

یا میرے مادھو کی پکڑ

بہت کمزور تھی

مادھو کیچڑ اور راکھ میں

کھو گیا ہے

مٹی تو مٹی کے ساتھ

پانی تو پانی کے ساتھ

مل چکے ہیں

مگر...!....

میرا خون جگر

جانے کون؟

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یا کونسا بھیڑیا

چاٹ کر

نعرے لگانے والوں کی

بے قابو بھیڑ، بکھر چکے ہجوم

یا جلوس میں کھو گیا ہے....

میں مٹی کا مادھو

پھر سے بنالوں گا

مگر میرے خون کے قطرے

کون لوٹائے گا مجھے.....!

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آج کا انسان

بستی میں جب ویرانی چھائی
تب بھٹکتا رہا جنگلوں میں
مگر نہ مجھے وہاں کئی پیر، ملا
اور نہ ہی کوئی سادھو سنت
مِلا تو صرف ایک کالا ریچھ....!
ریچھ کو دیکھ کر میں جب بھاگا
تب سامنے دیکھا
تو ایک اور ریچھ پایا
دھیرے دھیرے میں سمجھ گیا
بستی تھی یہ ریچھوں کی...
انہونی سی بات تھی لیکن
مجھ سے سچ مُچ
ڈرنے لگے تھے ریچھ....
گھبرا کر جب میں نے ریچھ سے پوچھا

CC-0. Kashmir Treasures Collection

کھڑا ہو کر بولا ایک بوڑھا ریچھ

میرے بچوں پر رحم کرو

کہ تو چھوڑ دوں سارا جنگل

گرج کے میں نے ریچھ سے پوچھا

کیا تم مجھ کو جانتے ہو؟

ریچھ بڑے ادب سے بولا

ہاں.... تم ہو وہی جو

پیتا رہتا ہے اکثر

اپنی ہی نسل کا خون.....!

بھیڑیے کے بھائی لگتے ہو

ہم سے تمہارا کیا رشتہ ہے؟

دور کا رشتہ بھی نہیں ہے

آخر ہم ٹھہرے نہتے وحشی جانور

تُم ٹھہرے ڈراونے اور طاقتور

بندوق دھاری انسان!!

جس کو خدا نے بنایا تھا... اشرف المخلوق!!

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection

سوکھا

کڑکتی دھوپ میں
پیاسے لوگوں کی چتائیں
جب جل کر راکھ ہوئیں...تو
رنج وغم میں ڈوبے نوحہ خواں بھی
بستی چھوڑ کر بھاگ گئے تھے
ایک عورت کا پاؤں بھاری تھا
سو اُس کا شوہر بھی
اس اُجڑے گاؤں میں رُکا ہوا تھا
تپتی زمین میں دراڑیں تھیں
اور اب اونٹوں کا حلق بھی
سوکھ گیا تھا...
ہر طرف گرم ہوائیں تھیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اور گربھوتی کے خشک ہونٹوں کو
دھول نے رنگ ڈالا تھا
گربھوتی کا شوہر پھر بھی
ریت کو ناخن سے کُرید رہا تھا
مسکرا کر وہ بار بار
ریت کے چمکتے ذروں میں
پانی کی بوندیں ڈھونڈ رہا تھا
اور سوکھے کنویں کے
پاس بیٹھی گربھوتی
ہلکے ہلکے سُر گُنگنا کر
ہلکی ہلکی تال پر مٹکا بجا کر
آکاش میں بادل ڈھونڈ رہی تھی
صحراؤں میں کوسوں چل کر
بہت دور سے آئے لوگ
رنج اور غم میں ڈوبے
پانی کے متلاشی لوگ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میاں بیوی کو دور سے دیکھ کر

سوچ رہے ہیں، کیسے ہٹا دیں

گربھوتی کو اور پھر

اس کے شوہر کو...

یا پھر گاؤں میں موجود

بسکین یا پھر

پانی کے متلاشی لوگوں کو

تاکہ مشکل سے مِلا

یہ انمول

پانی کا ذخیرہ

لگ جائے اُن کے ہی ہاتھ.....!

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سوچ رہا ہوں

سوچ رہا ہوں
برف کے تودے
گلیشیروں سے بچھڑ کر
سمندر میں تیرتے ہوئے
کہاں سے کہاں جاتے ہیں
شاید اپنے ساتھ
ٹھنڈی ہوائیں لے کر
صحراؤں میں جاتے ہیں
لیکن جب غور سے دیکھ کر اور
صحراؤں میں رہ کر
پہاڑ کی مانند

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

برف کے ٹکڑے

کہاں غائب ہو جاتے ہیں..!

سوچ رہا ہوں

سُندر سُندر رچمکیلے تو دے

کسی راکھشس نے!

کھائے ہونگے ؟

لیکن یہ تو ناممکن ہے

راکھشس اگر بھوکا ہوتا

تب پورا گلیشیر ہی کھا جاتا !

مگر یہ تو ممکن ہے کہ

شاید راکھشس بھی

آگ کے گولوں سے

ڈرتا ہوگا ؟

آسمان کی عمیق اونچائی سے

مگر سوچ رہا ہوں

یہ راکھشس پھر کیوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مچھلیوں کو چھوڑتا ہوگا

لگتا ہے راکھشوں کا

پیٹ بڑا ہے

اور مچھلیاں بہت چھوٹی ہونگی اور

وہ ویل مچھلی کو ڈھونڈتا رہتا ہوگا !

سوچ رہا ہوں کہ جب

انسان ویل مچھلی سے چھوٹا ہے

تب کیوں نا میں بھی

نوح کے سفینے میں

انسانوں کو بٹھا کر

سمندر کی لہروں پر قابو پا کر

خلقِ خدا کو بچالوں!

اور جنگ کے قہر سے

آدم کو بچالوں....!

مگر حیران ہوں میں کہ

میں کیا سوچ رہا ہوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سچ تو یہ ہے کہ میں

چار سو پھیلی ہیبت ناک

خاموشی کو چیر کر

سات سمندر پار

چھپ کر تاک میں بیٹھے

نیوکلیائی توانائی کے خالق کے

قدموں کی آہٹ سن کر

خوف سے

گھبرا رہا ہوں.....!!

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

برگد کا پیڑ

لمبی لمبی برگد کی شاخیں
زمین کو چھو کر
اپنی جڑیں پکڑ لی ہیں
یہ شاخیں ڈراونی نہیں
بلکہ شیو جی کی جھٹائیں ہیں
یہ دادی ماں نے بتلایا ہے....
دور دور تک پھیلے
جڑوں کے نیچے
ناگوں نے بل بنائے ہیں
یہ ماسٹر جی نے بتلایا ہے!!

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

صدیوں پُرانے

برگد کے نیچے

ناگوں نے

ناگ منی چھپائی ہے

یہ رشی منیوں نے بتلایا ہے...

مگر برگد کے اندر بندوق چھپی ہے

یہ کسی نے بھی نہیں

بتلایا ہے.....!!

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کتھا

ایک کبوتر اُڑتا اُڑتا
پہنچا ایک اجنبی دیش
کبوتر اپنے ساتھ
لے جارہا تھا اِک سندیش......
پہاڑوں کے پیچھے چھپے
دہشت گردوں کے نام
پیار و محبت کا اک سندیش....
اجنبی شہر میں دھند پھیلی تھی
یہ دیکھ کر کبوتر گھبرایا....
لیکن جھانک کر دیکھا تو
سورج کی کرنوں سے
پانی کے قطرے چمک رہے تھے.....!
گویا شناسا چہرے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دھند میں نظر آ رہے تھے

فوراً جان گیا وہ

اُڑتا اجنبی شہر

بادل کے ٹکڑے ہیں!!

اور پانی کے قطرے

بارش کی بوندیں ہیں!

دل نے دل کی بات سنی

بادل نے کبوتر کی بات سمجھ لی

دوت تھی میگھا، دوت تھا کبوتر

دونوں کتنا جھوم رہے تھے

اور نیلے امبر کو

چوم رہے تھے

مگر اچانک

بادل سے بادل ٹکرائے

گویا

توپ سے توپ ٹکرائی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بجلی کڑکی، بادل گرجے

بادلوں کا رنگ لال ہو گیا

ایک آگ کا دریا

بہنے لگا

کبوتر کے پر جل گئے

اور وہ جھٹایو[1] کی طرح

نہ راون کو روک سکا

اور نہ سیتا کو بچا سکا...

راکھشس کبوتر کے انجام پر

فاتحانہ قہقہے لگا رہے تھے

گرجتے ہوئے،

گمراہ بادلوں کی طرح

اور کبوتر بھگوان رام کا

انتظار کر رہا ہے.....!!

☆☆☆

[1] رامائین کا ایک کردار، ایک پنچھی جس نے راون کا اُس وقت تعاقب کیا تھا

جب وہ سیتا کو دھوکے سے اُٹھا کر لے گیا تھا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سوزِ نہاں

کمل کے پتوں پر
رقص کرتے ہوئے
شبنم کے قطرے
مچلتے رہے....
جھیل ڈل کے پانی میں
ٹپ ٹپ کرتے ہوئے
خون کے قطرے
پھول کو تڑپاتے رہے
مگر کشپ ریشی[1]
کسی غار میں بیٹھا
تپسیا کرتا رہا....اور

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سورگ سے سُندر

اپنے کشمیر کو

نورِ جہاں بنانے کی خاطر

پرارتھنا کرتا رہا

بارود سے چھلنی

لہولہان کبوتر کو

کیا معلوم تھا کہ

وہ جس غار کے سامنے

گِر چکا تھا

وہاں ریشی تپ کر رہا تھا

وہاں یقیناً شانتی تھی

راج گھاٹ

شانتی ون کی طرح

☆☆☆

۱ کشمیر کا نام کشپ ریشی کے نام کے ساتھ جُڑا ہوا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collec

پھر آیا طوفان

تاریک راتوں میں دیا بجھا کر
جب چل دیا مسیحائی کا کاروان!
آندھی نے بستیوں کو اکھاڑ کر
بتلا دیا کہ اٹھ چکا ہے طوفان !
کیسے گزاروں برہا کی راتیں
جب تھم نہیں رہا ہے طوفان
تاریک راتوں میں دیا بُجھا کر
چل دیا کیوں کاروان!!
برفیلی راتوں میں کروٹ بدل کر
ہوتا رہا یوں گمان
ٹھٹھرتے بدن پر چادر بچھا کر
چھو لے گا کوئی بن کر انجان!!

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سرگوشیوں میں آواز دے کر

پوچھا تم چھپے ہو کہاں؟

چھو کر تو ڈھونڈا سمجھی لپٹ کر

قدموں کے تھے وہ نشان!!

پتھریلے راہوں سے کانٹے ہٹا کر

زخمی ہوئے ارمان

چہروں کے جنگل میں دامن بچا کر

روکوں گی کیسے طوفان!!

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection

آئے بھی تو کیسے؟

گُل نہیں، غنچے نہیں
اور نہ کوئی شاخ ہے
گُلستاں میں بسنت بہار
آئے بھی تو کیسے
چرندے نہیں، پرندے نہیں
اور نہ کوئی جاندار ہے
اُن بیابانوں میں مسیحا
آئے بھی تو کیسے؟
ساگر نہیں، دریا نہیں
اور نہ کوئی جھیل ہے
ناؤ لے کے ایک ناخدا
آئے بھی تو کیسے؟

CC-0. Kashmir Treasures Collection Trust. Digitized by eGangotri

در نہیں، دریچے نہیں
اور نہ کوئی شگاف ہے
زنداں میں روشنی کی کرن
آئے بھی تو کیسے.....؟

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اِک دوجے کی خاطر!

داستانِ غم کسی کو
ناسنائیں تو بہتر
زخمِ دل کسی کو
نادکھائیں تو بہتر
ناو میں بٹھائے گئے
ایک اندھے مسافر کو
گرداب کے بارے میں کچھ
ناسنائیں تو بہتر
جنگ میں مارے گئے
سپاہی کی بیوہ کو
جیت کے خوبصورت تمغے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نا دکھائیں تو بہتر

بیٹی کی ودائی پر

سہاگ گا رہی ماں کو

مرحوم شوہر کی یاد

نا دلائیں تو بہتر

خیموں میں پناہ گزین

بیمار بوڑھوں کو

آنے والے طوفان کی خبر

نا سنائیں تو بہتر

امن کے پجاریوں کو

منچ پر لا کر

گولیوں کی بوچھاڑ

نا کرائیں تو بہتر

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نازنین!

چہروں کے جنگل میں
ایک چہرا حسین
تاروں کے جھرمٹ میں
جیسے مہہ جبین
گیسوؤں کے آنچل میں
ایک جھانکتی نازنین
لہروں پر چمکتی ہوئی
جیسے کرنیں حسین
پریوں کے معمل میں
ایک دل نشین
سیپوں کے ہونٹوں میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جیسے موتی حسین

سپنوں کے محل میں

کچھ جھومر حسین

چشموں کے پانی میں

جیسے مچھلیاں رنگین

نینوں کے ساحل پر

لگا کاجل حسین

تتلیوں کے پروں پر

جیسے لکیریں حسین!

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اور جب!

جب گھونسلوں کے تنکے
بکھیرے جائیں گے
تب شکاریوں کے خیمے
اُکھاڑے جائیں گے
جب گھروندوں کے ذرے
مسلے جائیں گے
تب مشینوں کے پُرزے
اُڑائے جائیں گے
جب غریبوں کے چولہے
بُجھائے جائیں گے
تب امیروں کے ذخیرے
جلائے جائیں گے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جب مظلوموں کے کنبے
ایک ہو جائیں گے
تب ظالموں کے قلعے
اُڑائے جائیں گے
جب پھن پھیلا کر زہریلے ناگ
قریب آ جائیں گے
تب مہیب دانت ناگوں کے
توڑے جائیں گے
جب نئی راہ دکھانے والے
سامنے آ جائیں گے
تب گمراہ کُن اندھیرے
مٹائے جائیں گے

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بیگانے

کھڑی فصلیں ہوں
اور لوگ ملہار گائیں
بے شک وہ دیوانے ہونگے
جھلستی دھوپ میں
جو لوگ دیپک گائیں
بے شک وہ دیوانے ہونگے
جلتے آشیانوں میں
جو شمع کو ڈھونڈیں
بے شک وہ پروانے
دیوانے ہونگے
جوت کی کھوج میں
جو راستوں کو ڈھونڈیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بے شک وہ پروانے ہونگے

جن محلوں میں

پہرے دار ہی کھو جائیں

بے شک وہ انجانے ہونگے

گلے سے لگ کر

جو لوگ کٹار چلائیں

بے شک وہ بیگانے ہونگے

بِنا دھاگوں کے

جو ٹانکے لگا دیں

بے شک وہ مستانے ہونگے

مستانوں کی گہری باتیں

جو سب کو سمجھا دیں

بے شک وہ بیگانے ہونگے

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تب کیا کرے کوئی؟

داستانِ غم سُنا کر
کیا کرے کوئی؟
جب جان کر بھی مہربان
نظر آئے انجان!
بجلیوں کے کڑکنے کی بات
کیا کرے کوئی؟
جب بجلی گرانے والا ہی
نظر آئے حیران!
کھنڈروں میں چھپ کر بھی
کیا کرے کوئی؟
جب کانپتی دیواریں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

خود ہی پریشان!

بُت کدوں میں یادگار بن

کر کیا کرے کوئی؟

جب بُت شکن کا

بُت پرست ہونا

ہرگز نہیں آسان!

ہونٹوں کو سی کر بھی

کیا کرے کوئی؟

جب مظلوم دل ہی

ہو دل کی زبان!

☆☆☆

Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وہ نہ ہوتو!

جھیل بڑا ہے
اور دھارا چھوٹی
وہ نہ ہوتو
سب پیاسے ہونگے
آنکھ بڑی ہے
اور پُتلی چھوٹی
وہ نہ ہوتو
سب اندھے ہونگے
سیپ بڑی ہے
اور موتی چھوٹا
وہ نہ ہوتو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

سب پتھر ہونگے

کھیت بڑا

اور خوشہ چھوٹا

وہ نہ ہو تو

سب بھوکے ہونگے

درخت بڑا ہے

اور بیج چھوٹا

وہ نہ ہو تو

گلشن سوکھے ہونگے

ناو بڑی ہے

اور چپو چھوٹا

وہ نہ ہو تو

ناؤ کے ٹکڑے ہونگے

دل بڑا ہے

اور دنیا چھوٹی

وہ نہ ہو تو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دل بیاباں ہونگے

مندر بڑا

اور مورت چھوٹی

وہ نہ ہوتو

ویرانے ہونگے

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اور ہوگئی شناخت

کونپل کی آواز سن کر
نشیمن کی ہوگئی شناخت
گرج کی آواز سن کر
برسات کی ہوگئی شناخت
گھنٹیوں کی آواز سُن کر
شوالوں کی ہوگئی شناخت
بچوں کی آواز سُن کر
مدرسوں کی ہوگئی شناخت
جرس کی آواز سُن کر
کارواں کی ہوگئی شناخت
شہنائی کی آواز سُن کر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بارات کی ہوگئی شناخت

سیٹیوں کی آواز سُن کر

طوفان کی ہوگئی شناخت

سایرن کی آواز سُن کر

بیماری کی ہوگئی شناخت

بارود کی آواز سُن کر

توپوں کی ہوگئی شناخت

کلاشنکوف کی آواز سُن کر

قیامت کی ہوگئی شناخت!

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اور خواب ٹوٹ گئے

تاریک رات

سکوت کا عالم

اور ایک ٹوٹے پھوٹے مکان کے اندر

وہ ماں بننے والی ہے

اور وہ ایک باپ

اچانک کتوں کے بھونکنے کے ساتھ

ایک آواز

گویا آسمان پھٹ گیا ہو

پھر ایک آہ

ایک تڑپ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اور ایک فریاد

وہ درد سے کراہنے گی ہے

اور وہ یاس کی آغوش میں

سر چھُپائے

مگر آس لگائے

کسی کی آمد کا انتظار کر رہا ہے

پھر ایک آواز اور شور وغُل

جانے آسمان پھٹ گیا تھا

یا زمین میں دراڑ پڑ گئی تھی

وہ لب سی رہی ہے

اور وہ بے بس ہو کر

ایک کولہو کے بیل کی طرح

یا پھر ایک مجروح دانشور کی طرح

ایک ہونے والی ماں کے ارد گرد

چکر لگا رہا ہے

گویا وقت

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

زندگی کے اردگرد چکر لگا رہا ہے
مُلتجی آنکھوں سے
کبھی اُس کے زرد چہرے کو
اور کبھی اُس کے پچکے گالوں
سوکھے ہونٹوں اور
دھنسی ہوئی آنکھوں
اور ایک ہڈیوں کے ڈھانچے کو
گھور گھور کر دیکھتے ہوئے
کچھ سوچ رہا ہے، کچھ سمجھ رہا ہے
اور ایک خواب دیکھ رہا ہے
دور دور تک پھیلے ہوئے
سرسبز لہلہاتے ہوئے کھیت
اور کھیتوں کی لہک
کتنی اچھی لگ رہی تھی وہ
فصلوں کی مہک
اور پھر سرگم کی لے پر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

رقص کرتی ہوئی

صبح.....

ایک نئی صبح۔۔۔!

اور سورج کی کرنوں کے ساتھ

آنکھ مچولی کھیلتی ہوئی

ایک ماں

گود میں بچہ لیے

اپنے مرد کا ہاتھ پکڑ کر

پکھاوج کی تھاپ پر ناچ کر رہی ہے

جیسے ہرے ہرے کمل کے بڑے بڑے

پتوں پہ رقص کرتے ہوئے

شبنم کے قطرے

یا چشموں سے اُبلتا ہوا پانی

مسرت سے اُچھل رہا ہو

وہ مسکرانے لگا

ہنسنے لگا، قہقہے لگانے لگا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مگر اچانک کسی نے قہقہوں کو

دبوچ لیا

شور برپا ہوا

وہ بال نوچنے لگی...

اور وہ خاموش تھا

جانے یہ طوفان تھا

سیلاب تھا یا بارود کا دھماکہ

وہ چلانے لگی

اور گولیوں کی بوچھاڑ سے چھلنی

اُس کے ہمدم کا جسم بھی

برف کی طرح ٹھنڈا تھا

اندھیرا چارسو پھیلا تھا۔۔۔!!

ہر طرف پولیس کی قطاریں

ہڑتال....گھیراو....کرفیو

دہشت گرد.... پولیس

اور فوج....

CC-0. Mumukshu Bhawan Varanasi Collection. Digitized by eGangotri

ہر طرف شور و غُل

آہ و پکار

کہیں آگ کا دریا

کہیں خون کی ندی

کہیں دھول... کہیں دھواں

اور تاریکیوں میں قید

ایک ماں

جس کا بچہ

اُس کے پیٹ کے اندر

مر چکا تھا.....!

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تڑپ

میں ایک درخت ہوں

صدیوں پُرانا

چوس رہا ہوں کب سے

پانی کے قطرے

زمین کی نچلی تہوں سے

گزار رہا ہوں تب سے

تذبذب زندگی برگِ آرزو کا تھام کر

اور ڈر تا رہا ہوں اکثر

باد صرصر سے

برف کے بوجھ سے

CC-0. Kashmir Treasures Collection

دھوپ کی تپش سے

لکڑہارے کی کُلہاڑی سے

مگراب.....

نہ جانے کیوں!....؟

لرزرہاہوں

ٹینکوں کی پیش قدمی سے

بارود کے دھماکوں سے

طیاروں کی گڑگڑاہٹ سے

اف...! مگر پھر بھی

آشا....میری آشا

اس صدی کی آشا

میرے سائے کو

تحفظ سمجھ کر

گہری نیند سورہی ہے

جب کہ گوتم

برگد کے پیڑ سے لپٹ کر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نیلے آکاش میں

ایک سفید کبوتر کا

تعاقُب کرتے ہوئے

باز کو دیکھ کر

تڑپ رہا ہے

اور میں

لب سی کر، نظمیں جھکائے

رو رہا ہوں

صلیب پر لٹکے ہوئے

مسیحا کی طرح۔۔۔!۔۔۔!!

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ضرورت

جگہ جگہ ہڑتالیں تھیں
اور فیکٹری میں بھی تالا تھا
شام ڈھل چکی تھی
اور تاریکی پھیل چکی تھی
سڑک بالکل سنسان پڑی تھی
اور سواری اُتار کر کار جا چکی تھی
دروازے پر بیٹھے منتظر شوہر نے
ٹٹول کر دیکھا بیوی کا آنچل
نوٹ بالکل کورے تھے
صرف بیگ بھیگ چکا تھا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ایک عورت کا بدن...!

ایک بھیگ گیا تھا ایک بھکاری بچہ

اوڑھ کر اپنی ماں کا آنچل...!!!!

رات بھر بارش ہوتی رہی

بجلیاں دیکھ دیکھ کر بیوی

ڈرتی رہی...

صبح ہوئی تو شوہر سے پوچھا

آخر کب تک رہے گی ہڑتال

نشے میں دھُت شوہر نے ٹوکا

کوئی ضرورت نہیں بھاگیہ وان!

ہم کیوں کھول دیں فیکٹری

اور ختم کر دیں ہڑتال!؟

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

بدلہ

تھکی تھکی سی
بُجھی بُجھی سی
سُندر رقاصہ نے
پازیب اُتار کر
پوچھا پربھو سے
اگر ریشی مُنیوں کی
تپسیا سے
ہوتا ہے دنیا کا کلیان
تب کیوں نا میں بھی
سب کچھ چھوڑ کر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ایک تارا لے کر

بن جاؤں میرا یا

ٹریسا جیسی جوگن۔۔۔!!

مگر جب بجلی کڑکی

تب خیالوں میں

گونج اُٹھی ایک آواز!

ایسے نہیں ہونے دونگا؟

جب تک میں

لے نہیں پاؤں گا

تُم سے، گن، گن کر

پچھلے جنموں کے کیے

کرموں کا حساب!!

بے بس رقاصہ نے

پازیب پہن کر

سوچا آخری بار

اس سے پہلے کہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

رشی کے شراپ سے

بن جاؤں راکھ

کیوں نا اس جنم میں بھی

اپنے رقص کے سحر سے

بھنگ کر دوں ایک بار پھر

مجھ سے جنم جنم کے

کرموں کا حساب لینے والے

مہارشی کی تپسیا...!

رقاصہ کو معلوم ہے کہ

وہ اپنے ایک جنم میں

جب اندر سبھا کی مینکا تھی

تب آج کا مہارشی

دھرتی پر رہ کر

اپنی چمتکاری قوت سے

آکاش کو

للکارنے والا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مہارشی وشوامتر تھا!
شکنتلا کا باپ
راجہ دشینت کا سسر
اور بھرت کا نانا تھا!!

☆☆☆

۱؎ میرا بائی
۲؎ مدر ٹریسا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آواز

کاگا میری آنکھوں کو
چونچ سے مت کُریدو تُم
میں نے اپنی بند پلکوں میں
چھُپا رکھا ہے ایک سندیش!
ہوا کو چھو کر پڑھنے دو
جیسے اندھا پڑھ لیتا ہے
ایک اندھے کی کتاب
ہوا تم میرے لفظوں کو
آندھی کے حوالے مت کرنا
کبوتر کو رُک کر سمجھنے دو
جیسے گونگا سمجھ لیتا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ایک گونگے کی بات!

مانا تُم ہو بے بس اور بے آواز

گونگے ساتھی پھر بھی

دوڑ کے آؤ

باغ میں پڑی ہے

خون میں لت پت

میری لاش!!!

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

چُناؤ

یار بچھڑتے رہے
پیار دشمنی میں
بدلتا رہا
جھگڑے بڑھتے رہے
سلسلہ بنتا رہا
قتل ہوتے رہے
خون بہتا رہا
ووٹ پڑتے رہے
تخت سجتا رہا
گھر اُجڑتے رہے
محل بنتا رہا
چنار بوتے رہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دل بدلتا رہا

ساز سجتے رہے

جشن ہوتا رہا

شعلے بجھتے رہے

خون جلتا رہا

گھنگھرو بجتے رہے

رقص ہوتا رہا

لوگ مرتے رہے

تماشائی کبھی ہنستے رہے

کبھی روتے رہے!

اور جمہوری نظام میں

انسانی حقوق اور

ضروریات زندگی کے بجائے

پچھلی کئی دہایوں سے

آئینی حقوق پانے کی خاطر

چناؤ ہوتے رہے.....!!

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہائے مہنگائی !

کروڑ پتی ایکٹرس نے
مکّی کھالی تو
مکی کا ایک دم بڑھ گیا بھاؤ
فیکٹری مالک نے
کھدر پہن لی تو
کھدر ایک دم بڑھ گیا بھاؤ
لیڈر نے جب
ٹوپی پہن لی تو
ٹوپیوں کا ایک دم بڑھ گیا بھاؤ
سرمایہ دار نے جب جھونپڑی خرید لی تو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جھونپڑیوں کا ایک دم بڑھ گیا بھاؤ

مہنگائی سے تنگ آ کر

غریب کسان نے ہل چلا کر

دوکاندار سے جب بیج ہی مانگا

تب بیج کا بھی

بڑھ چکا تھا بھاؤ!

بھوکے پیاسے نے جب

دم توڑا تب

کفن کا بھی بڑھ گیا بھاؤ!!

ہائے مہنگائی !

ہائے ہائے مہنگائی !!

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

خوابوں کی سوغات

نیند سے بوجھل
بند پلکوں میں
چھپا ہوا اِک خواب
لوری سُنا کر
دِکھا رہا ہے
ہر کروٹ پہ ایک خواب
سُندر سُندر پیارے پیارے
ست رنگی اور اُجلے اُجلے
چمکیلے خواب
خواب نے جب خوابوں کو سمیٹا
تو ہو گئی ایک انہونی بات

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

گویا ایک خواب نے ہی

خوابوں کو یوں دبوچا!

جیسے آفت انگیز بارش سے

پک چکی کھڑی فصلوں کا

وجود مٹا

اور چاہتے ہوئے بی

پھر سونہ پایا ساری رات!

کیونکہ خواب ہی

چھین کر لے گیا تھا!

میرے خوابوں کی سوغات!

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وجود

برف سے ڈھکی ہوئی چوٹی پر جا کر
وہ زور زور سے چلانے لگا
میں اگر میں نہیں ہوں
تو کون ہوں میں؟
تُم اگر تُم نہیں ہو تو بتاؤ
کون ہو تُم؟
یہ اگر میری آواز نہیں ہے
تو یہ صدائیں کون دے رہا ہے
یہ میں ہنس رہا ہوں
یا تم رو رہے ہو
یہ میری آہ ہے
یا تمہاری واہ ہے؟

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جواب کیوں نہیں دیتے ؟؟

وہ چلاتا رہا

اور اُس کی آواز گونجتی رہی

اور صدیاں بیت گئیں...

شعلوں سے لپٹ چکی چتا کو دور سے دیکھ کر

وہ گھبرا کر پوچھنے لگا

میں اگر میں ہوں تو کون تھے تم ؟

تم اگر تم ہو تو میں کون تھا؟

ایک باریک آواز گونج اُٹھی

تُم مٹی ہو

تُم پانی ہو

تُم ہوا ہو

یہی تمہارا وجود ہے

اور میں

فقط ایک راکھ کا ڈھیر ہوں...!

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

نادان

شوخ آسمان
پیرہن گلستان
بن گئی گنگناتی بہار
کونپلوں کی زبان...!
دیکھ کر ڈالی کا جوبن
ہنسوں نے لی اُڑان
سونگھ کر مٹی کی سوگندھ
جھومنے لگا دہقان....!
پر یہ بھنورا بڑا نادان
چھوڑ کر غنچے کا دامن
نیلے نیلے اکاش میں
چمکتے چمکتے
ہنس پکڑنے
لے چکا ہے اُڑان.....!!

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آہٹ

تاریک رات
کتوں کے بھونکنے کے ساتھ
ایک آہ۔۔۔ایک تڑپ
اور ایک فریاد
دیئے کی روشنی ٹمٹمارہی تھی
اور وہ تھرتھرانے لگی ہے
وہ ہانپنے لگا ہے
اور وہ کانپنے لگی ہے
اچانک اس کے سسکنے کے ساتھ
ایک آہٹ
قدموں کی آہٹ
گویا خدا اپنی بارگاہ سے اُٹھ کر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کسی کی آہ سے کھینچ کر چلا آ رہا ہے
جوتوں کی چاپ نزدیک آنے لگی ہے
اور دستک کی آواز سُنتے ہی
اُس کے چہرے پر مسرت رقص کرنے لگی ہے!
کوئی دروازے کے باہر کھڑا ہے
اور وہ اپنے کنگن اُتارنے لگی ہے
پھر کپڑے...
ڈاکٹر ! دوائی !! فیس !!!

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اے وطن

وہ بھی کیا دن تھے
جب شبنم کے قطروں سے
گلوں کے جسم دُھلتے تھے
تتلیوں کے چومنے سے
پنکھڑیوں کا سنگار ہوتا تھا
چمکتی سورج کی کرنوں سے
پتوں کا روپ نکھرتا تھا
تب ہم دور سے
دوڑے چلے آ کر
مٹی کی مہک کو سونگھ لیتے تھے
اور اپنا سر جھکا کر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

زمینِ وطن کو پرنام کرتے تھے!

پھر چلی ایسی ہوا کہ

شبنم کے قطرے اُڑ گئے

پھر چلی شعلوں کی آندھی

اور گُل مُرجھا گئے

پھر دھول سے لپٹے ہوئے اور

دھویں کی چادر اُوڑھ کر

ادھ جلے چند جسموں کو چھو کر

یا کھنڈروں سے جھانک کر

زمین وطن کو یاد کرتے ہیں

اُف، یہ بھی کیا دن ہیں!!

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آخری پہر

رات کا آخری پہر ہے
دھرتی نے تاریکیوں کی
چادر اُوڑھ لی ہے
ہر طرف خاموشی ہے
کتوں نے بھونکنا بند کر دیا ہے
چور اور چوکیدار دونوں
سو گئے ہیں!
میں بھی کب کا سو گیا تھا
یا بے ہوش پڑا تھا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کچھ دیر پہلے
بچے کے رونے کی آواز سُن کر
جاگ پڑا ہوں
کیا معلوم نوزائد بچہ کون ہے
کرشن یا کریم
رام یا رحیم۔۔۔یا ایک بچہ!
خاموشی کو چیرتی ہوئی
بچے کے رونے کی آواز
گاہے بگاہے سُن کر
میں جاگ رہا ہوں
سحر کا انتظار کرنے کی خاطر
تا کہ سورج کی
چمکیلی کرنوں میں
دیکھ سکوں
سرسبز مخملی گھاس پر
پکھراج کے مانند

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

آنکھ مچولی کھیلتے ہوئے
شبنم کے قطروں کو
اور سُن سکوں
پکھاوج کی تھاپ پر
رقص کرتے ہوئے دہقان کو
ایک مسرت سے جھوم رہی
مطمئن ماں کو
ایک خوشحال باپ کو
اور اپنے خوابوں کی تعبیر کو....!
کیا دیکھ سکوں گا ؟؟؟

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

صبح

سحر کی مدھم مدھم
روشنی نے
رات کی تاریکیوں کو دبوچا تو
کانوں میں
ایک دھیما دھیما راگ
گونج اُٹھا
گویا مُرلی والے نے
احساس دلایا...لو صبح ہوئی...!
لو صبح...!!اور جب صبح ہوئی
تب سورج کی کرنیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

گھاس پھوس کے چھتوں سے

جھانک کر

جگی جھونپڑیوں کے اندر سوئے پڑے

بچوں سے کہہ رہی تھیں

جاگ پڑو۔ جاگ پڑو!

بچے بے حس و حرکت تھے

شاید نیم بے ہوش پڑے تھے

مگر چھتوں میں رہنے والے کوّے

اور بچوں کے رکھوالے

بہت پہلے

اپنے اپنے کام پر جا چکے تھے

گویا سحر کی پہلی کرن ہی

اُن کو گھر سے باہر لائی تھی

اور وہ سب ہم آہنگ ہو کر

جھونپڑیوں کے سامنے

پہاڑ کے مانند کھڑے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہوٹل کے بازو میں

زیرِ تعمیر

معذور بچوں کے ہوسٹل میں

کنکریٹ کے مِکسر

چلا رہے ہیں

پتھر توڑ رہے ہیں

لوہا تھاپ تھاپ کر

لوہے کو لوہے کے ساتھ

جوڑ رہے ہیں

ایک پُر کیف منظر ہے

اور آج کا انسان

جاگ پڑا ہو گویا

اچانک ہوٹل کے گٹر پر بیٹھا

کوّا کائیں کائیں کر رہا ہے

کوّے کو دیکھ کر

ادھر اُدھر سے آئے کوّے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

گویا ناچ رہے ہیں

اور.... مِل کر

گٹر میں بہہ ہے چاول کے دانے

چُگ چُگ کر

گویا فصل کٹائی کر رہے ہیں!

اچانک ایک شور برپا ہوا ہے

اور کوّوں کو بھگا بھگا کر

جیسے جنگی طیاروں کو گرا گرا کر

جھونپڑیوں سے نکلے بچے

نالی میں جمع چاول کے دانے

کھا رہے ہیں!

ایک طرف مِکسروں کا شور ہے

دوسری طرف کوّوں کا شور ہے

اور نالی کے اردگرد

یعنی ہوٹل اور ہوسٹل کے بیشتر بھوکے

سوکھے ہوئے معماروں کے بچے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کیچڑ سے لپٹے معصوم بچے

اپنی انگلیاں چاٹ کر

خوشیاں منا رہے ہیں..!

اُف۔اُف

یہ کیسی بدشکل یا

بے شکل صبح ہے...!!

☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

Meri Aawaz Suno

Veerinder Patwari

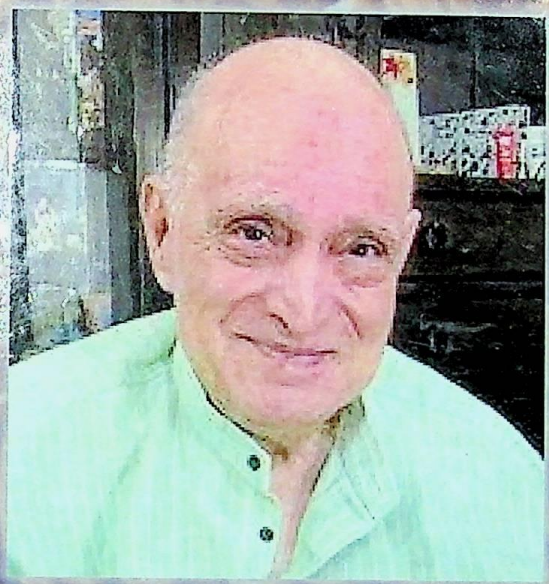

”میں ایک شاعر نہیں ہوں! برسوں پہلے ڈاکٹر بشیر بدر نے
1978 میں، کٹھوعہ میں میرے ساتھ گزارے چند دنوں کے
دوران مجھے یہ احساس دلایا تھا کہ میرے نثر میں بھی شاعرانہ لے
ہے اور تب سے اب تک کی سبھی تخلیقی تحریریں کبھی افسانوں یا
پھر نظموں کی شکل اختیار کرتے ہوئے مجھے اکثر چونکاتی رہتی ہیں!“

ویریندر پٹواری

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ISBN 978-81-958856-3-3